سوال

(612) مسجد وقف چیز ہے، اس کی فروخت جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پرانی مسجد جو کبھی مسلمانوں کے زمانہ آبادی میں آباد تھی۔ اوراب کھنڈر دکھائی دیتی ہے۔ اور سرکاری قبضہ میں ہے۔ اس کے گردو نواح میں اب ہندو آباد ہیں۔ مسلمانوں کو اگر سرکار مسجد موصوف دے دے۔ توکیا مسلمان اس جگہ کو فروخت کرکے اس کی قیمت سے اپنے محلہ میں مسجد بنواسکتے ہیں یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد وقف چیز ہے۔ اس کی فروخت جائز نہیں۔ سرکار بطور خود اس کے عوض کوئی زمین دے دے تو لے کر اسے مسجد بنوالیں لیکن اس پرانی مسجد پر بیع کالفظ نہ آئے۔ کیونکہ مسجد کی بیع رہن جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 568

محدث فتویٰ